



سوال

(153) تفسیر ابن عباس

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک تفسیر منسوب ہے جو کہ تفسیر ابن عباس کے نام سے مشہور ہے اس کی اسنادی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تفسیر ابن عباس کی حقیقت یہ ہے کہ اس کی سند سلسلۃ الکذب ہے اس کی سند میں ایک راوی محمد بن مروان السدی ہے جو کہ متہم بالکذب راوی ہے اور یہ سدی محدث بن السائب الکلبی سے روایت بیان کرتا ہے اور یہ بھی راوی اور متہم بالکذب ہے اس طرح کلبی الوصلح باذام سے روایت بیان کرتا ہے اور یہ بھی متروک راوی ہے۔

علاوہ ازیں محدثین کرام رحمہم اللہ کی تریحات کے مطابق باذام نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کچھ نہیں سنا لہذا یہ سند بے کار اور داحی تباہی ہے اس لیے اس سے وہی شخص استدلال لے گا جسے علم کا کچھ حصہ بھی نہیں ملا۔
حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدہ

صفحہ نمبر 548

محدث فتویٰ